

سے ہرگز دشمنی پیدا نہیں ہوئی

مولانا طباطبائی نے کیا خوب فرمایا ہے کہ دوسرے مصرع میں عداوت کی نفی کے لیے تین تاکیدیں لائے

۱۔ لفظ ”ہرگز“ مطلق تاکید ہے۔

۲۔ لفظ ”کبھی“ میں ہر زمانہ شامل کر لیا گیا ہے۔

۳۔ لفظ ”کسی“ میں ہر فرد شامل ہے۔

۴۔ شرح : میں نے مانا کہ نہ مجھے اونچا درجہ حاصل ہے، نہ میں کسی اعلیٰ عہدے پر مامور ہوں، نہ میرے پاس دولت ہے یہ اس لیے کہ ہم کیا میرے لیے اعزاز و اکرام کا یہ پہلو کم ہے کہ میں بہادر شاہ ظفر کا غلام ہوں؟ مطلب یہ ہے کہ بادشاہ کے دوسرے غلاموں کو جاہ و منصب بھی حاصل ہے اور دولت بھی، مجھے ان میں سے کوئی بھی چیز حاصل نہیں۔ تاہم میں اسی کو بڑی بات سمجھتا ہوں کہ غلاموں میں شامل ہوں۔

۵۔ لغات : پر خاش : رنج و کاوش

شرح : میں بادشاہ کے استاد سے رنج و کاوش کا خیال کروں؟ مجھ میں نہ یہ تاب ہے، نہ مجال ہے، نہ طاقت ہے۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں۔

”اس قطعے میں جس جس پہلو سے معنی استغفار

کو مصنف نے باندھا ہے، قابل اس کے

ہے کہ اہل قلم اس سے استفادہ کریں۔

ایسے پہلو شاعر کے سوا کسی کو نہیں سو جھتے۔

یہ عرش کے خزانے سے نکلتے ہیں اور اس

کی کئی شاعروں کے سوا کسی کے پاس نہیں

لیکن نشر کی سبھی کو ضرورت ہے اور جس جس